© rasailojaraid.com

عام خیال یہ ہے کہ آملی کو بیس برس کی عمر میں خطاب ملک الشعرائی ملا اور اس کے سات برس بعد اس کی وفات ہو گئی۔ اس طرح وہ ۲۷ برس کی عمر میں ہی راہیِ عالمِ جاودانی ہو گیا۔ لیکن خواجہ صاحب نے مختلف تنقیحات قائم کر کے اور متعدد قیاسات کی بنیاد پر یہ ثابت کیا ہے (اور غالباً یہی صحیح ہے) کہ وفات کے وقت اس کی عمر چالیس برس تھی، دیوان اب تک طبع نہیں ہوا ہے۔ ان حالات میں زیرِ تبصرہ کتاب فارسی شعر و ادب کا ذوق رکھنے والے حضرات کے لئے نعمتِ غیر مترقبہ ہے۔ انھیں اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

روحِ قرآن (انگریزی) مرتبہ ونوبا بھاوے جی۔ تقطیع خورد ضخامت ۲۵۵ صفحات۔ ٹائپ جلی اور روشن۔ قیمت مجلد چار روپیہ۔

پتہ:- سکریٹری اکھل بھارت سروا سیوا سنگھ۔ راج گھاٹ۔ بنارس۔

ونوبا بھاوے جی نے جو گاندھی جی کے تربیت یافتہ خاص اور ان کے مذہبی جانشین ہیں، عرصہ دراز تک قرآن مجید کا مطالعہ کرنے کے بعد اس کے خاص خاص مضامین سے ہندوؤں کو واقف کرنے کی غرض سے ان مضامین سے متعلق قرآن مجید کی آیات کا انتخاب مع ان کے مرہٹی ترجمہ کے مرتب کیا تھا جس کو مختلف زبانوں میں شائع کیا گیا۔ پیشِ نظر ترجمہ انگریزی زبان میں ہے جو ادھر ادھر معمولی تغیر و تبدل کے علاوہ تمامتر پکتھال کے ترجمہ کی نقل ہے۔ یہ انتخاب نو حصوں پر مشتمل ہے جن میں اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات۔ ایمان و عمل، عبادات۔ مومن و کافر کے خصائص، اخلاقی احکام، کتبِ سماویہ اور حشر و نشر وغیرہ سے متعلق منتخب آیات، سورت اور آیات کے نمبروں کے ساتھ خوش سلیقگی اور ایمان داری کے ساتھ ترجمہ کی صورت میں یکجا کر دی گئی ہیں۔ خدا کرے اس کوشش سے بھاوے جی کا جو مقصد ہے یعنی "دلوں کا جوڑنا" جس کا ذکر انھوں نے مقدمہ میں کیا ہے وہ حاصل ہو۔

گیتا پر تقریریں: تقطیع خورد، ضخامت ۲۸۳ صفحات۔ قیمت مجلد -/3 مذکورۂ بالا پتہ سے ملے گی۔

۱۹۳۲ء میں ونوبا بھاوے جی جب بمبئی کے ایک علاقہ مغربی خاندیش کی جیل میں تھے تو انھوں نے مرہٹی زبان میں اپنے جیل کے ساتھیوں کو فی ہفتہ ایک کے حساب سے مسلسل اٹھارہ لکچر بھگوت گیتا پر دیئے تھے،

© rasailojaraid.com